پاکستان نظریاتی اتحاد

بحوالہ نمبر: PNI/MWM/o1   تاریخ: 15/02/2202

محترم جناب علامہ راجہ ناصر عباس جعفری

سیکرٹری جنرل

مجلس وحدت المسلمین پاکستان ، جامعہ الولایہ؛ 17 میل بھارہ کہو ، مری ایکسپریس وے، اسلام آباد

السلام علیکم ! میں شہباز حسین شیرازی بھائی کا بہت مشکور ہوں کہ آپ کی مہیا کی ہوئی کتاب خطبات، فرمودات و مکتوبات حسین ابن علیؑ مدینہ تا کربلا (تالیف حجت الاسلام محمد صادق نجمی ترجمہ سید علی مرتضی زیدی، طبع چہارم دسمبر 2010) کا مطالعہ ابھی جاری ہے ۔میں آپ سے حلفاً کہتا ہوں کہ امام حسین ابن علیؑ کے ایک ایک لکھے ہوئے لفظ سے اتفاق بھی ہے اور اس پر ایمان بھی ہے۔اس کتاب کے مطالعہ سے جو بات مجھے اب تک سمجھ آئی ہے وہ یہ کہ امام حسینؑ ہمارا مشترکہ اثاثہ ہیں اور امام حسین ابن علیؑ جس اعلی مقام کے وہ مستحق ہیں، اوران کی جو قدر کرنی چاہیے تھی ابھی تک نہ کر سکے۔اس میں دونوں اطراف سے (سنی اور شیعہ) جس اندھی محبت اور جہالت کا جو اظہار کیا گیا یقینا امام حسینؑ اس کے بالکل بھی طالب اور مستحق نہیں تھے۔ امام حسینؑ نے تو اخلاص، محبت اور قربانی کا نظریہ پیش کیا ہے شخصیت پرستی کا نہیں۔

میں شہباز بھائی کی وساطت سے آپ کے اخلاق و اخلاص اور دونوں مکتب فکر (سنی اور شیعہ) کے مابین اتحاد کی مخلصانہ کاوشوں سے باخوبی آگاہ بھی ہوں اور متفق بھی ہوں۔اسی تناظر میں میری نگاہ میں دونوں اطراف یعنی شیعہ اور سنی کے اختلاف کی بنیاد امام حسینؑ کی تعلیمات سے آگاہی کا نہ ہونا ہے، اور دوسرا شخصیت پرستی میں مبتلا ہو جانا ہے۔اس کی جتنی ذمہ داری اہل سنت پر عائد ہوتی ہے اس سے دوگناہ اہل تشیع پر وارد ہوتی ہے۔کیونکہ اہل تشیع امام حسینؑ پر شدت سے اپنا حق ملکیت بنسبت اہل سنت سے زیادہ جتاتے ہیں ۔میں سمجھتا ہوں کہ "باطل ماضی کو سمجھے بغیر اور چھوڑے بغیر حال سنور سکتا ہے اور نہ ہی مستقبل محفوظ ہو سکتا ہے"۔

شیعہ سنی اختلاف اور منطقی حل : "لا علمی و لا عملی" منفی اور فاسد خیالات کو پیچھے چھوڑتے ہوئے ، اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول محمد ﷺ پر ایمان رکھتے ہیں تو " اس اختلاف کا حل صرف ایک لفظ " مسلمان" میں پوشیدہ ہے جو ہم میں قدر مشترک بھی ہے اور اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے اس نام کے استعمال میں خیر ہی خیر پوشیدہ ہے۔

C-105 کینٹ بازار ملیر کینٹ کراچی پاکستان

E-Mail: pakistanideologicalalliance92@gmail.com

+92-3360343005 - +96-598505844

پاکستان نظریاتی اتحاد

میں سمجھتا ہوں کہ امام حسین ابن علیؑ جو ایک مسلمہ عالم اور مذہبی رہنما تو تھے ہی ان کی شخصیت کے دوسرے پہلو اور کردار کو بلکل ہی نظرانداز کر کے آنے والی نسلوں کے ساتھ بہت زیادتی کی جا رہی ہے۔ آپؑ طف (کربلا کا مقام) کے میدان میں حق و صداقت کی سیاسی جدو جہد میں ایک سیاسی رہنما کے طور پر ابھرا ہے اس کو عام مسلمانوں کے سامنے اجاگر کرنے کی شدت سے ضرورت اور اہمیت کو محسوس کرتا ہوں۔ بس بہت ہو چکا! جو طاغوطی طاقتوں نے نفرت کے ذریعے ہم مسلمان بھائیوں میں پھوٹ اور جدائی ڈالنی چاہی مگر ناکام رہے۔ اب ہمیں امام حسینؑ کی بات مان کر ایثار، اخوت اور محبت کو ایک موقع دینا چاہیے، میں سمجھتا ہوں اخوت اور بھائی چارہ کی فضاء پیدا کرنے کی جتنی ضرورت آج اس پر فتن دور میں ہے شائد پہلے کبھی نہ تھی۔ اس لئے شیعہ مکتب فکر اور سنی مکتب فکر کو صرف اور صرف اپنے لئے "مسلمان" کا لفظ استعمال کرنا اور مسلمان کہہ کر پکارنا ہو گا بجائے ایک دوسرے کو ہم طاغوت کے دیئے "شیعہ اور سنی" کے نام سے پکاریں یا مناضرے کرتے اور ایک دوسرے کو نیچا دکھانے میں اپنی توانائیاں ضائع کرنے اور امام حسینؑ کی تعلیمات کو پس پشت ڈال کر طاغوتی طاقتوں کو مضبوط کرنے میں لگے رہیں۔

میرے نزدیک (شیعہ اور سنی میں تفریق) یہ ایک نفسیاتی جنگ ہے اگر ہم یہ جنگ جیت گئے تو نہ شیعہ شیعہ اور نہ سنی سنی رہے گا اور امت میں فتنہ کے خاتمے، مسلمان اور امام حسین ابن علیؑ کی جدوجہد اور آپؑ کے نانا حضرت محمد ﷺ کے لائے ہوئے دین کی کامیابی ہو گی جس کے لئے انھوں نے قربانی دی ہے۔ میرے نزدیک ہمارا واحد عمل طاغوطی طاقت کی شکست، امام حسینؑ کے حکم کی بجاآوری، دین اسلام اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی و آخرت کی کامیابی کا سبب بنے گا، ان شاء اللہ۔

خیر اندیش آپ کا بھائی

ارشد نعیم چوہدری۔

چیرمین پاکستان نظریاتی اتحاد—کویت 14/02/2022

منسلک: دستور پاکستان نظریاتی اتحاد

C-105 کینٹ بازار ملیر کینٹ کراچی پاکستان

E-Mail: pakistanideologicalalliance92@gmail.com

+92-3360343005 - +96-598505844